اس کے پروگراموں کی مخالفت میں آواز اٹھاتے رہتے۔ آخر اس طبقے پر بھی مظالم کا آغاز ہوا اور تشدد کا پہلا زوردار ریلا شاہی محل سے ۱۹۶۳ء میں اٹھا۔

اس پس منظر کے ساتھ ایرانی انقلاب نمودار ہوا جسے مولف نے مقصد کے لحاظ سے پاکستان قومی اتحاد کی تحریک ۱۹۷۷ء سے ہم آہنگ قرار دیا۔ اور ایرانی انقلاب کے دورِ آغاز کو ان الفاظ سے پیش کیا: "یہ جدوجہد استحصال، دہریت، بدکرداری، بدعنوانی، جابرانہ آمریت، اور سب سے بڑھ کر بیرونی مداخلت کے خلاف جنگ ہے۔"

ایرانی انقلاب پر ہمارے سامنے دو اور کتابیں رکھی ہیں۔ ان پر آئندہ ریویو کرتے ہوئے اس کی "فتوحات" اور اس کی پیچیدگیوں پر ہم مختصراً اظہارِ خیال کریں گے۔

سید مودودیؒ کا عہد (میری نظر میں)
از سید نقی علی صاحب
صفحات پونے پانچ سو
قیمت اعلیٰ ۳۶ روپے عام ۲۷ روپے
ناشر: البدر پبلی کیشنز
اردو بازار لاہور

مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودی مغفور کی رحلت کے بعد سے ہر طرف یہ جاننے کی ایک پیاس پیدا ہو گئی ہے کہ مولینا کی زندگی تفصیلاً کیسے گزری۔ اس کے لئے جہاں یہ طویل المیعاد منصوبہ ہمارے سامنے ہے کہ مولینا کی سوانح مرتب کر دی جائے، وہاں مولینا سے قریب رہ کر زندگی گزارنے والے اصحاب بہت کچھ لکھ رہے ہیں۔ سید نقی علی صاحب نے بھی زندگی کا بڑا حصہ مولینا مودودی مغفور کے ساتھ کام کرتے ہوئے گزارا ہے۔ ان کی قوت مشاہدہ بھی زوردار ہے اور حافظہ بھی مضبوط۔ لہٰذا ان کی لکھی ہوئی کتاب "سید مودودی کا عہد — میری نظر میں" خاصی قابلِ توجہ ہے۔ اس میں "الف" سے لے کر "یا" ہر دور کی دلچسپ اور مفید جزئیات برادرم نقی صاحب نے پیش کر دی ہیں۔ مولینا کی شخصیت اور مغفور کے کردار کو سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کتاب میں مولینا کی دعوت بھی ملے گی، تقاریر کے اقتباسات بھی درج ہیں، مختلف مراحل کے کاموں کی نوعیت بھی سامنے آجاتی ہے اور ذاتی زندگی کے بعض پہلوؤں کے ساتھ مولینا کے لطائف بھی خراجِ توجہ لیتے ہیں۔

اور سب سے بڑی خوبی تو یہ ہے کہ مولینا مودودی مغفور کے ساتھ ساتھ سید نقی علی صاحب کی شخصیت کا سارا ریکارڈ بھی مطالعہ کو موجود ہے۔ یعنی آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام بھی۔ شاید نقی علی صاحب کو یہ محسوس بھی نہیں ہوا ہو گا کہ اس کتاب میں ان کی خودنوشت سوانح بھی ایک حد تک آگئی ہے

مجھے اس کتاب کے عنوان سے اختلاف ہوا۔ میں لفظ "عہد" کا مفہوم یہ نہیں سمجھتا کہ ایک شخص کا دورِ عمر ختم ہوا